الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، اما بعد!

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور فطرت کے عین مطابق پاکیزہ ترین مذہب ہے جس نے ہماری ہر مسئلے میں شرعی رہنمائی فرمائی ہے۔ اور ہمیں پاک صاف رہنے کا حکم دیا ہے۔
ناخن کاٹنے (تراشنے) سنت عمل ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کی فطرتی ضرورت بھی ہے۔ لیکن ان کو کاٹنے کےلئے شریعت نے انسان کو کسی مخصوص دن یا طریقہ کار کا پابند نہیں بنایا۔ جس طرح آسانی ہو آپ انہیں تراش سکتے ہیں۔ حدیث مبارکہ کے مطابق ان کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن بیان کی گئی ہے۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
(رسول اللہ ﷺ نے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، زیرناف بال مونڈنے اور بغلوں کے بال اکھیڑنے کی لیے یہ مدت مقرر کی کہ ہم چالیس دن سے زائد نہ گزرنے دیں۔ ''(سنن نسائی: 14''

اس سے زیادہ دن تک ناخن بڑھانا جائز عمل نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے کئی سائنسی اور طبی نقصانات بھی ہیں!

ہاں البتہ یہ یاد رہے کہ نبی کریم ﷺ صفائی ستھرائی کے معاملات میں دائیں جانب سے آغاز کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:۔
(كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ (صحیح بخاری: 426
''نبی ﷺ جہاں تک ممکن ہوتا اپنے تمام اچھے کاموں، مثلاً: طہارت حاصل کرنے، کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دائیں ہاتھ کی خنصر (سب سے چھوٹی انگلی) سے ناخن کاٹنے کا آغاز کیا جائے تو بہتر ہے کیونکہ یہ انتہائی دائیں طرف ہے، اور پھر اسی طرح بائیں جانب ناخن تراشتے چلے جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی